

14 ایس بی پی بی ایس سی (بینک) کا مالی گوشوارہ

اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
اسٹیٹ لائف بلڈنگ نمبر 1 سی۔
آئی آئی چندر گروڈ
پی او باکس 4716
کراچی

کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کو
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
شیخ سلطان ٹرسٹ بلڈنگ نمبر 2
بیومونٹ روڈ
کراچی

حصہ داروں کو آزاد آڈیٹرز کی رپورٹ

ہم نے ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (کارپوریشن) کے منسلک مجموعی مالی گوشواروں کا آڈٹ کیا ہے، جو 30 جون 2013ء کو مجموعی بیلنس شیٹ اور نفع و نقصان کھاتے، نقد کی آمد و رفت کے گوشوارے، ایکویٹی میں تبدیلی کے گوشوارے اور انہم اکاؤنٹنگ پالیسیوں اور دیگر وضاحتی معلومات کے خلاصے پر مشتمل ہے (بحوالہ جامع مالی گوشوارے)۔

مالی گوشواروں کے حوالے سے انتظامیہ کی ذمہ داری

کارپوریشن کی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ مجموعی مالی گوشواروں کے نوٹ نمبر 2 میں دیئے گئے منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کے مطابق ان جامع مالی گوشواروں کو تیار کرے اور درست طور پر پیش کرے اور ایسے اندرونی کنٹرولز کے لیے جن کا انتظامیہ تعین کرے گی جو ایسے مجموعی مالی گوشواروں کی تیاری میں معاون ہوں تاکہ یہ غلط بیانی سے پاک رہیں، چاہے وہ دھوکہ دہی کی وجہ سے ہو یا غلطی سے۔

آڈیٹرز کی ذمہ داری

ہماری ذمہ داری یہ ہے کہ اپنے آڈٹ کی بنیاد پر زیر نظر مالی گوشواروں پر رائے کا اظہار کریں۔ ہم نے اپنا آڈٹ بین الاقوامی آڈیٹنگ اسٹینڈرڈز کے مطابق انجام دیا ہے۔ ان اسٹینڈرڈز کا تقاضا ہے کہ ہم اخلاقی شرائط پوری کریں اور آڈٹ کی منصوبہ بندی اور اس کا عمل اس انداز سے کریں کہ ہمیں معقول یقین دہانی مل جائے کہ مالی گوشوارے قابل ذکر غلط بیانیوں سے پاک ہیں۔

آڈٹ کے عمل میں مالی گوشواروں کی رقوم اور انکشافات کے بارے میں شواہد حاصل کرنے ہوتے ہیں۔ اس عمل کے لیے جو طریقے چنے جاتے ہیں ان کا انحصار آڈیٹرز کی اپنی فیصلہ کرنے کی قوت پر ہوتا ہے جس میں مالی گوشواروں میں دھوکے یا غلطی کی بنا پر قابل ذکر غلط بیانی کے خطرات کو جانچنا شامل ہے۔ ان خطرات کو جانچنے وقت آڈیٹرز کارپوریشن میں مالی گوشواروں کی تیاری اور درست پیش کاری سے متعلق داخلی کنٹرول کو بھی مد نظر رکھتا ہے تاکہ آڈٹ کے وہ طریقے وضع کر سکے جو دریں حالات موزوں ہوں، نہ کہ کارپوریشن کے داخلی کنٹرول کی اثر انگیزی پر رائے ظاہر کرنے کے لیے۔ آڈٹ میں اکاؤنٹنگ پالیسیوں کی موزونیت اور انتظامیہ کے اکاؤنٹنگ تخمینوں کی معقولیت کو بھی جانچا جاتا ہے نیز مالی گوشواروں کی مجموعی پیش کاری بھی دیکھی جاتی ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ آڈٹ کے لیے ہمیں جو شواہد ملے ہیں وہ ہماری رائے کے لیے کافی اور موزوں بنیاد فراہم کرتے ہیں۔

رائے

ہماری رائے میں مجموعی مالی گوشواروں میں کارپوریشن اور اس کے ذیلی اداروں کی 30 جون 2013ء کو مالی کیفیت اور اس کی مالی کارکردگی اور نقدی آمدورفت کی صحیح و مناسب تصویر پیش کی گئی ہے جو ان مجموعی مالی گوشواروں کے نوٹ نمبر 2.1 میں دیئے گئے اکاؤنٹنگ معیارات سے ہم آہنگ ہیں۔

دیگر امور

30 جون 2012ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے کارپوریشن کے مجموعی مالی گوشواروں کا آڈٹ ارنسٹ اینڈ یوگ فورڈ و ہوڈز سیدرات حیدر اور کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کمپنی کی جانب سے کیا گیا تھا جنہوں نے 15 اکتوبر 2012ء کی رپورٹ میں بلا ترمیم رائے کا اظہار کیا تھا۔

اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی

چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

کراچی

کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کمپنی

چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

کراچی

سلمان حسین

آڈٹ انگیجمنٹ پارٹنر

محمد محمود حسین

آڈٹ انگیجمنٹ پارٹنر

تاریخ: 30 اکتوبر 2013ء

ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن
بیلنس شیٹ

30 جون 2013ء تک

2012ء	2013ء	نوٹ	اثاثے
(روپے '000 میں)			
7,453,254	8,475,848		بینک دولت پاکستان کے کرنٹ اکاؤنٹ میں بیلنس
937,420	926,641	4	سرمایہ کاریاں
10,971,563	11,024,650	5	ملازمین کے قرضے
244,704	197,957	6	املاک و آلات
117,128	119,592	7	طبی اور اسٹیشنری کا سامان
28,018	35,930	8	قرضے، امانتیں اور پیسگی ادائیگیاں
19,752,087	20,780,618		مجموعی اثاثے
14,364,009	15,240,478	9	واجبات موخر واجبات - اسٹاف ریٹائرمنٹ فوائڈ
4,388,078	4,540,140	10	امانتیں اور دیگر واجبات
18,752,087	19,780,618		مجموعی واجبات
1,000,000	1,000,000		خالص اثاثے
1,000,000	1,000,000	11	بصورت سرمایہ حصص
		12	ہنگامی حالات اور وعدے منسلک نوٹس 1 20۲۱ مالی گوشواروں کا جزو لا ینفک ہیں
محمد حبیب خان ڈائریکٹر اکاؤنٹس	محمد ہارون رشید قائم مقام مینجنگ ڈائریکٹر		

<p>ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن</p> <p>نفع و نقصان کھاتہ</p> <p>30 جون 2013ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے</p>		
2012ء	2013ء	نوٹ
(روپے '000 میں)		
68,405	58,031	13
		مکسویڈ سکاؤنٹ اور سود
12,007,098	13,427,231	14
		خالص جاری اخراجات
(6,166,745)	(6,213,009)	بینک دولت پاکستان سے قابل وصولی
(5,840,353)	(7,214,222)	بینک دولت پاکستان کو مختص
-	-	
68,405	58,031	جاری منافع
2,648	(776)	املاک و آلات اور ڈسپوزل پر فائدہ/(نقصان)
70	1,911	دیگر آمدنی
71,123	59,166	بینک دولت پاکستان کو منتقل کردہ منافع
		منسلک نوٹس 1 تا 20 مالی گوشواروں کا جزو لا ینفک ہیں
محمد حبیب خان	محمد ہارون رشید	
ڈائریکٹر اکاؤنٹس	قائم مقام مینجنگ ڈائریکٹر	

ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن
جامع آمدنی کا گوشوارہ
30 جون 2013ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

2012ء	2013ء	
(روپے '000 میں)		
71,123	59,166	سال کا منافع
-	-	دیگر جامع آمدنی
<u>71,123</u>	<u>59,166</u>	سال کے لیے مجموعی جامع آمدنی منسلک نوٹس 1 تا 20 مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں
	محمد حبیب خان ڈائریکٹر اکاؤنٹس	محمد ہارون رشید قائم مقام چیفنگ ڈائریکٹر

ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن
ایکویٹی میں تبدیلیوں کا گوشوارہ
30 جون 2013ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

30 جون 2011ء تک بیلنس	سرمایہ حصص	غیر حاصل شدہ منافع	مجموعی
----- (روپے '000 میں) -----			
سال کے لیے مجموعی جامع آمدنی	1,000,000	-	1,000,000
سال کا منافع	-	71,123	71,123
مالک سے لین دین بینک دولت پاکستان کو منتقل کردہ منافع	-	(71,123)	(71,123)
30 جون 2012ء تک بیلنس	1,000,000	-	1,000,000
سال کے لیے مجموعی جامع آمدنی	-	59,166	59,166
سال کا منافع	-	59,166	59,166
مالک سے لین دین بینک دولت پاکستان کو منتقل کردہ منافع	-	(59,166)	(59,166)
30 جون 2013ء تک بیلنس	1,000,000	-	1,000,000
مسلمہ نوٹس 1 تا 20 مالی گوشواروں کا جزو لا ینفک ہیں			
محمد ہارون رشید قائم مقام چیئنگ ڈائریکٹر			محمد حبیب خان ڈائریکٹر اکاؤنٹس

ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن
نقد کے بہاؤ کا گوشوارہ
30 جون 2013ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

نوٹ	2013ء (روپے '000 میں)	2012ء
آپریٹنگ سرگرمیوں سے نقد کا بہاؤ		
غیر نقد اشیا کی چھٹائی کے بعد نقصان	15	
بینک دولت پاکستان سے قابل وصولی اخراجات		
بینک دولت پاکستان کو منتقل کردہ منافع		
ریٹائرمنٹ کے فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کی ادائیگی		
حکومتی تمسکات پر موصول ہونے والی ڈسکاؤنٹ آمدنی		
	1,242,111	1,562,630
اثاثوں میں (اضافہ) / کمی		
سرمایہ کاریاں		
ملازمین کو قرضے		
طبی اور اسٹیشنری کا سامان		
قرضے، امانتیں اور پیسگی ادائیگیاں		
واجبات میں (کمی) / اضافہ		
امانتیں اور دیگر واجبات		
جاری سرگرمیوں سے حاصل کردہ خالص نقد رقم	1,071,659	1,509,655
سرمایہ کاری سرگرمیوں سے نقد بہاؤ		
سرمایہ اخراجات		
املاک و آلات کے ڈسپوزل سے آمدنی		
سرمایہ کاری سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص نقد رقم		
نقد اور نقد کے مساویوں میں خالص اضافہ		
سال کے آغاز پر نقد اور نقد کے مساویے		
سال کے اختتام پر نقد اور نقد کے مساویے		
منسلکہ نوٹس 2013 مالی گوشواروں کا جزو ولا ینفک ہیں۔		
محمد ہارون رشید قائم مقام مینجنگ ڈائریکٹر		محمد حبیب خان ڈائریکٹر اکاؤنٹس

ایس بی پی بی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے مالی گوشواروں کے نوٹس 30 جون 2013ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

1 کارروائیوں کی حیثیت و نوعیت

1.1 ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (کارپوریشن)، ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن آرڈیننس 2001ء (آرڈیننس) کے تحت ایسے ذیلی ادارے کے طور پر بنائی گئی جس کی مکمل ملکیت بینک دولت پاکستان کے پاس ہے اور 2 جنوری 2002ء کو اس نے کام شروع کیا۔ کارپوریشن بینک دولت پاکستان کی طرف سے مختلف قانونی اور انتظامی سرگرمیاں انجام دینے کی ذمہ دار ہے جو بینک دولت پاکستان نے آرڈیننس کے تحت اسے سونپی ہیں، بشمول:

- حکومت، بینکوں، مالی اداروں اور مقامی حکام کو قرضے دینا اور بین الینک چکنائی کے نظام کی سہولت فراہم کرنا،
- محاصل جمع کرنا اور حکومت، لوکل باڈیز، اتھارٹیز، کمپنیوں، بینکوں اور دیگر مالی اداروں کے لیے اور ان کی طرف سے ادائیگیاں کرنا اور کھاتے رکھنا،
- بینک نوٹوں اور سکوں کی وصولی، فراہمی اور تبادلہ،
- پرائز بانڈ اور حکومت کے دیگر بچت و شیعہ جات کی لین دین، اور
- قرضے اور زر مبادلہ کے انتظام سے متعلق کام۔

مندرجہ بالا سرگرمیوں سے براہ راست متعلقہ اثاثے، واجبات، آمدنی اور اخراجات بینک دولت پاکستان کے کھاتوں میں ظاہر کیے جاتے ہیں اور ان سرگرمیوں کی انجام دہی میں آنے والی لاگت بینک دولت پاکستان سے وصول کی جاتی ہے اور اگر اسے بینک دولت پاکستان کو منتقل یا اس سے وصول کیا جائے تو اخراجات میں سے منہا کر دی جاتی ہے۔

1.2 کارپوریشن کا صدر دفتر آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی، صوبہ سندھ، پاکستان میں واقع ہے۔

2 تیاری کی بنیاد

2.1 عملدرآمد مکابیان

یہ مالی گوشوارے کارپوریشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے اختیار کیے جانے والے منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کے تقاضوں کو مد نظر رکھتے ہوئے تیار کیے گئے ہیں۔ منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات عالمی اکاؤنٹنگ معیارات (آئی اے ایس) 1 تا 38 پر مشتمل ہیں اور نوٹ 3.1 میں دی گئی سرمایہ کاریوں کی پالیسی جس کی کارپوریشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے منظوری دی ہے۔ جہاں پر کارپوریشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی اختیار کردہ پالیسی کے تقاضوں اور انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز میں فرق پایا جائے وہاں پر کارپوریشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی اختیار کردہ پالیسی کو فوقیت دی جائے گی۔

2.2 شائع شدہ اکاؤنٹنگ معیارات میں دیگر معیارات، ترامیم اور تشریحات، جو رواں سال مؤثر ہیں:

منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات میں ذیل میں دی گئی ترمیم کو شائع کیا گیا ہے جو یکم جولائی 2012ء پر یا اس کے بعد کو شروع ہونے والی کارپوریشن کی اکاؤنٹنگ کی مدت کے لیے لازمی ہیں۔

آئی اے ایس 1، مالی گوشواروں کی پیش کاری: ان ترامیم کے نتیجے میں آنے والی اہم تبدیلی اداروں و گروپ اجزاء کی شرط کو دیگر جامع آمدنی میں پیش کیا گیا ہے اس بنیاد پر کہ آیا

فوری طور پر نفع یا نقصان میں ممکنہ طور پر ان کی دوبارہ درجہ بندی ہو سکتی ہے (از سر نو درجہ بندی کی مطابقت)۔ ان ترامیم میں اس مسئلے سے نہیں نمٹا گیا کہ اسی آئی میں کن اجزا کو پیش کیا گیا ہے۔ اس ترمیم کا کارپوریشن کے مالی گوشواروں پر کوئی اثر نہیں پڑے گا کیونکہ فی الوقت دیگر جامع آمدنی کے گوشوارے میں کسی اجزا کو رپورٹ نہیں کیا گیا۔

معیارات میں دیگر ترامیم اور نئی تشریحات جو یکم جولائی 2012ء پر یا اس کے بعد کو شروع ہونے والی اکاؤنٹنگ کی مدت کے لیے لازمی ہیں لیکن انہیں متعلقہ نہیں سمجھا جاتا یا کارپوریشن کے آپریشنز پر کوئی خاص اثر نہیں پڑا اور اس لیے ان کی تفصیل ان مالی گوشواروں میں نہیں دی گئی۔

2.3 شائع شدہ اکاؤنٹنگ معیارات میں دیگر معیارات، ترامیم اور تشریحات، جو ابھی تک مؤثر نہیں۔

منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات میں ذیل میں دی گئی ترمیم کو شائع کیا گیا ہے جو یکم جولائی 2012ء پر یا اس کے بعد کو شروع ہونے والی کارپوریشن کی اکاؤنٹنگ کی مدت کے لیے لازمی ہیں۔

آئی اے ایس 19، ”ملازمین کے فوائد“ میں جون 2011ء میں ترمیم کی گئی تھی جس کا اطلاق یکم جنوری پر یا اس کے بعد کی مدت پر ہوگا۔ اس ترمیم کے نتیجے میں یہ تبدیلیاں رونما ہوئی ہوئی ہیں: کوریڈور طریقہ ختم کر کے تمام تخمینی نقصانات اور فوائد کو دیگر جامع آمدنی میں شامل کیا گیا ہے جب وہ کیے جائیں، تاکہ ماضی کی خدمت کی تمام لاگتوں کو فوری طور پر شناخت کیا جاسکے؛ اور منصوبہ بند اثاثوں پر سودی لاگت اور متوقع منافع کی جگہ ایک خالص سودی رقم کو دی جائے جسے خالص واضح فائدے کے واجبہ / اثاثے پر ڈس کاؤنٹ ریٹ کا اطلاق کر کے اخذ کیا جاتا ہے۔ 30 جون 2013ء کو کارپوریشن نے 17,509 ملین روپے کے تخمینی نقصانات کو غیر شناخت کیا ہے۔ اس تبدیلی کے بعد سے تمام غیر شناخت شدہ فوائد / نقصانات کو دیگر جامع آمدنی میں شناخت کیا جائے گا۔

معیارات میں دیگر ترامیم اور نئی تشریحات جو یکم جولائی 2012ء پر یا اس کے بعد کو شروع ہونے والی اکاؤنٹنگ کی مدت کے لیے لازمی ہیں لیکن انہیں متعلقہ نہیں سمجھا جاتا یا کارپوریشن کے آپریشنز پر کوئی خاص اثر نہیں پڑا اور اس لیے ان کی تفصیل ان مالی گوشواروں میں نہیں دی گئی۔

2.4 اکاؤنٹنگ کے اہم تخمینے اور فیصلے

منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات سے ہم آہنگ مالی گوشواروں کی تیاری کے لیے ضروری ہے کہ انتظامیہ ایسے فیصلے، تخمینے اور مفروضات تیار کرے جو پالیسیوں کے اطلاق، اثاثوں اور واجبات کی درج کردہ رقوم، اور آمدنی و اخراجات پر اثر انداز ہو سکیں۔ تخمینے اور متعلقہ مفروضات تاریخی تجربے اور بعض دیگر عوامل پر مبنی ہوتے ہیں جنہیں حالات کے تحت قابل قبول سمجھا جاتا ہے اور جس کے نتائج اثاثوں اور واجبات کی قدر کے بارے میں فیصلوں کی بنیاد فراہم کرتے ہیں جو بظاہر دیگر ذرائع کے تخمینوں سے عیاں نہ ہوں۔ اصلی نتائج ان تخمینوں سے مختلف ہو سکتے ہیں۔

منظور شدہ اکاؤنٹنگ پالیسیوں کے اطلاق میں انتظامیہ نے جو فیصلے کیے ہیں انہیں ذیل میں دیا گیا ہے:

2.4.1 محفوظ تا عرصیت سرمایہ کاریاں (نوٹس 3.1 تا 4)

کارپوریشن غیر ماخوذاتی مالی اثاثوں کی درجہ بندی معین اور قابل تعین ادائیگیوں اور معین عرصیت کا بطور محفوظ تا عرصیت اندراج کیا جاتا ہے۔ یہ فیصلہ کرتے وقت کارپوریشن اپنے ارادے اور ایسی سرمایہ کاریوں کو عرصیت تک رکھنے کی صلاحیت کی جانچ کرتی ہے۔

2.4.2 املاک و آلات کی مفید زندگی اور بقایا قدر (نوٹس 3.3 اور 6)

املاک و آلات کی مفید زندگی اور بقایا قدر کے تخمینے انتظامیہ کے بہترین تخمینے پر مبنی ہیں۔

2.4.3 متروک طبی و اسٹیشنری سامان پر تموین (نوٹس 3.4 اور 7)

کارپوریشن فیصلہ کرتی ہے اور مستقبل میں استعمال اور قابل بازیابی قدر کی بنیاد پر متروک اجزاء کے لیے تموین مختص کرتی ہے۔ مینجمنٹ کو یقین ہے کہ تخمینوں کے نتائج میں تبدیلیوں کا مالی گوشواروں پر کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔

2.4.4 اسٹاف ریٹائرمنٹ فوائد کی اکاؤنٹنگ (نوٹس 3.6 اور 9)

فوائد کے واضح منصوبوں اور تخمینے کے ذرائع کی قدر پیمائی کے متعلق اہم تخمینے مفروضات کو ان مالی گوشواروں کے نوٹ 14.1 میں دیا گیا ہے۔

2.5 اکاؤنٹنگ کنونشن

ان مالی گوشواروں کو تاریخی لاگت کنونشن کے تحت تیار کیا گیا ہے ماسوائے اسٹاف کے بعض ریٹائرمنٹ فوائد، جنہیں واضح فائدے کی ذمہ داری کی موجودہ قدر پر لیا گیا ہے۔

2.6 مالی گوشوارے پاکستانی روپے میں پیش کیے گئے ہیں جو گروپ کی فیکٹل اور پریزنٹیشن کرنسی ہے۔

3 اہم اکاؤنٹنگ پالیسیوں کا خلاصہ

3.1 سرمایہ کاریاں - محفوظ تا عرصیت

کارپوریشن اپنی معینہ اور قابل تعین ادائیگیوں اور معین عرصیت والے غیر ماخوذی مالی اثاثوں کو بطور محفوظ تا عرصیت رکھتی ہے۔ یہ فیصلہ کرنے میں کارپوریشن ایسی سرمایہ کاریوں کو عرصیت تک رکھنے سے متعلق اپنے ارادے اور اہلیت کو جانچتی ہے۔

وصول کردہ تمام سرمایہ کاریاں ابتدا میں اس لاگت کی بنیاد پر جانچی جاتی ہیں جو مناسب مالیت کے مطابق ہوتی ہیں۔ سرمایہ کاریوں کی ابتدائی جانچ میں لین دین کی لاگت شامل کی جاتی ہے۔ ابتدائی جانچ کے بعد یہ تمسکات لاگت میں سے مجموعی امپیرمنٹ منہا کر کے ظاہر کی جاتی ہیں۔ ان تمسکات کی لاگت پوری میعاد پر خط مستقیم کی بنیاد پر پریمیم کو قسطوں میں تقسیم کر کے نکالی جاتی ہے۔ پریمیم اور ڈسکاؤنٹس کا حساب مؤثر سودی شرح طریقے سے لگایا جاتا ہے۔

3.2 ملازمین کے قرضے

انہیں کسی بھی مشکوک قابل وصولی رقم کے لیے لاگت منہا تخمینے کی بنیاد پر درج کیا جاتا ہے اور یہ بیلنس شیٹ کی تاریخ کے تمام واجب الادا جائزے پر مشتمل ہوتے ہیں۔

3.3 املاک اور آلات

املاک اور آلات لاگت میں سے مجموعی فرسودگی اور مجموعی امپیرمنٹ نقصانات منہا کر کے دکھائے جاتے ہیں۔ جاری تعمیراتی کام لاگت پر دکھایا جاتا ہے۔

املاک اور آلات پر فرسودگی نفع و نقصان کھاتے میں خط مستقیم کے طریقے سے شامل کی جاتی ہے جس میں اثاثے کی لاگت دوبارہ جانچی گئی مالیت جو ان مالی گوشواروں کے نوٹ 7.1 میں درج شرحوں کے مطابق اس کی تخمین شدہ مفید زندگی سے زائد ہو، قلمزد کردی جاتی ہے۔ بقیہ مالیت، مفید زندگی اور فرسودگی کے طریقوں کی ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی اور ضروری ہولو ترمیم کی جاتی ہے۔

اضافوں پر فرسودگی نفع و نقصان کھاتے میں اس مہینے سے شامل کی جاتی ہے جب اثاثہ استعمال ہونا شروع ہوا اور جس مہینے میں اثاثہ ختم ہو جائے یا ٹھکانے لگا دیا جائے اس مہینے فرسودگی شامل نہیں کی جاتی۔ معمول کی مرمت اور دیکھ بھال کا خرچ جب ہو اس وقت نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیا جاتا ہے۔ بڑی تبدیلی اور بہتری کی صورت میں بدلے جانے والے اثاثے ہٹا دیے جاتے ہیں۔ متعینہ اثاثوں کو ٹھکانے لگانے پر ہونے والے فوائد اور نقصانات نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔

3.4 طبی اور اسٹیشنری کا سامان

انہیں بہ وزن اوسط لاگت اور خالص قابل حصول مالیت میں سے اس رقم پر ظاہر کیا جاتا ہے جو کمتر ہو۔ خالص قابل حصول مالیت روزمرہ کاروبار میں تخمین شدہ قیمت فروخت میں سے تکمیل کی تخمین شدہ لاگت اور فروخت کرنے کے لیے ضروری تخمین شدہ لاگت منہا کر کے نکالی جاتی ہے۔

3.5 تمویں

تمویں اس وقت شناخت کی جاتی ہے جب کارپوریشن ماضی کے واقعات کے نتیجے میں کوئی موجودہ قانونی یا مضمر ذمہ داری رکھتی ہے۔ امکان یہ ہے کہ ذمہ داری پوری کرنے کے لیے وسائل کا استعمال ضروری ہوگا اور اس رقم کا کوئی قابل اعتبار تخمینہ لگایا جاسکتا ہے۔ تمویں پر نظر ثانی بیلنس شیٹ کی ہر تاریخ پر کی جاتی ہے اور ان کی مطابقت حالیہ بہترین تخمینے سے کی جاتی ہے۔

3.6 اسٹاف ریٹائرمنٹ کے فوائد

کارپوریشن بینک دولت پاکستان سے تبادلہ ہو کر آنے والے ملازمین (تبادلہ شدہ ملازمین) اور دیگر ملازمین کے لیے مندرجہ ذیل کا انتظام چلاتی ہے:

(الف) ایک غیر فنڈ کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ (پرانی اسکیم)، ان تبادلہ شدہ ملازمین کے لیے جو 1975ء سے پہلے بینک دولت پاکستان کی ملازمت میں آئے اور پرانی اسکیم میں رہنے کو ترجیح دی۔ کارپوریشن نے پرانی اسکیم کے تحت آنے والے ملازمین کو فنڈ ڈائمیٹرائز کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ - ای سی پی ایف (نئی اسکیم) مؤثر بہ یکم جولائی 2010ء میں شامل ہونے کا اختیار دیا۔ اس اسکیم کے تحت آجراور ایچر دونوں تسلیکی تنخواہ کے 6 فیصد کی شرح سے کنٹری بیوٹن جمع کراتے ہیں۔ مزید یہ کہ یکم جولائی 2010ء کے بعد آنے والے ملازمین اس نئی اسکیم کے تحت آتے ہیں۔

(ب) ایک غیر فنڈ جنرل کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ (نئی اسکیم) تبادلہ شدہ ملازمین کے لیے جو 1975ء کے بعد بینک دولت پاکستان کی ملازمت میں آئے یا جنہوں نے 1975ء سے پہلے بینک دولت پاکستان میں شمولیت اختیار کی لیکن نئی اسکیم کو اختیار کیا۔ اس اسکیم کے تحت صرف ملازم کی جانب سے تسلیکی تنخواہ کے 5 فیصد پر کنٹری بیوٹن دی جاتی ہے۔

(ج) مندرجہ ذیل دیگر ریٹائرمنٹ بینی فٹ اسکیمیں:

■ ایک غیر فنڈ گریجویٹ اسکیم (پرانی اسکیم) تمام ملازمین کے لیے سوائے ان کے جنہوں نے نئی جنرل کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ اسکیم کو اختیار کیا یا وہ تبادلہ شدہ ملازمین جنہوں نے 1975ء کے بعد بینک دولت پاکستان میں شمولیت اختیار کی اور صرف پنشن اسکیم بینی فٹس کے حقدار ہیں۔

کارپوریشن نے یکم جولائی 2010ء سے ایک فنڈ ڈائمیٹرائز گریجویٹ اسکیم (ای جی ایف) تمام ملازمین کے لیے متعارف کرایا سوائے ان کے جو پنشن اسکیم یا غیر فنڈ گریجویٹ اسکیم (پرانی اسکیم) کو اختیار کر چکے ہیں۔

■ ایک غیر فنڈنیشن اسکیم ان ملازمین کے لیے جنہوں نے 1975ء کے بعد اور یکم جولائی 2010ء سے نافذ العمل ای جی ایف متعارف کرائے جانے سے پہلے بینک میں شمولیت اختیار کی۔

■ ایک غیر فنڈ کنٹری بیوٹری بنی وولنٹ فنڈ اسکیم، اور
■ ایک غیر فنڈ پوسٹ ریٹائرمنٹ میڈیکل بنی فنڈ اسکیم۔

ایکچو ریل سفارشات پر مبنی ان اسکیموں کے تحت آنے والی ذمہ داریوں کے لیے کارپوریشن سالانہ تموین رکھتی ہے۔ ایکچو ریل جانچ ”پروجیکٹڈ یونٹ کریڈٹ میٹھڈ“ سے کی جاتی ہے۔ جانچ کی تاریخ پر غیر شناخت شدہ ایکچو ریل فوائد اور نقصانات ملازمین کی متوقع اوسط بقیہ حیات کارپرنفع و نقصان کھاتے میں شناخت کیے جاتے ہیں۔ مندرجہ بالا اسٹاف ریٹائرمنٹ فوائد ملازمت کی مقررہ مدت پوری ہونے پر واجب الادا ہوتے ہیں۔

3.7 مع معاوضہ غیر حاضری

کارپوریشن ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کے واجبات کی مد میں پروجیکٹڈ یونٹ کریڈٹ میٹھڈ کے ذریعے ایکچو ریل تخمینوں کی بنیاد پر سالانہ تموین کرتی ہے۔

3.8 محاصل کی شناخت

محاصل کی شناخت میعاد کی تناسب کی بنیاد پر کی جاتی ہے جس میں اثاثے پر مؤثر یافت کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔

3.9 ٹیکسیشن

کارپوریشن کی آمدنی ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن آرڈیننس 2001ء کی شق 25 کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔

3.10 نقد اور نقد کے مساوی رقوم

نقد میں نقد بدست اور بینک دولت پاکستان کے کرنٹ اکاؤنٹ کا بیلنس شامل ہیں۔ نقد کے مساوی رقوم قلیل مدتی اور بہت سیال سرمایہ کاریاں ہیں جو فوری طور پر نقد کی صورت میں لائی جاسکیں اور جن کی قدر میں کوئی خاص تبدیلی نہ ہو۔

3.11 مالی وثیقہ جات

مالی اثاثہ جات و واجبات اس وقت شناخت کیے جاتے ہیں جب کارپوریشن وثیقہ کی معاہداتی شقوق میں فریق بن جاتی ہے۔ جب کارپوریشن کسی مالی اثاثے کے معاہداتی حقوق کھودیتی ہے تو مالی اثاثے کو عدم شناخت کرتی ہے۔ جب کوئی واجب ختم، منسوخ یا فنا ہو جاتا ہے تو کارپوریشن اسے عدم شناخت کرتی ہے۔ مالی اثاثہ جات و واجبات کی عدم شناخت پر کوئی فائدہ یا نقصان نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیا جاتا ہے۔

بیلنس شیٹ پر لائے جانے والے وثیقوں میں بینک دولت پاکستان میں کرنٹ اکاؤنٹ، سرمایہ کاریاں، قرضے، جمع شدہ سود، مارک اپ اور منافع اور دیگر واجبات شامل ہیں۔ شناخت اور جانچ کے طریقے ہر مالی وثیقے سے متعلق پالیسی بیانات میں الگ الگ بیان کیے گئے ہیں۔

3.11 مالی اثاثوں اور واجبات کی تلافی

مالی اثاثہ اور مالی واجبہ کی تلافی ہوتی ہے اور خالص رقم بیلنس شیٹ میں دکھائی جاتی ہے جب کارپوریشن کو کوئی شناخت شدہ رقم کو چکانے کا حق ہو اور وہ خالص بنیاد پر چکانے یا بینک وقت اثاثے کو حاصل کرنے اور واجبے کو چکانے کا ارادہ رکھتا ہو۔

3.12 امپیرمنٹ

اثاثوں کی موجودہ مالیت پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کر کے تعین کیا جاتا ہے کہ آیا کسی اثاثے یا اثاثہ جات کے گروپ میں امپیرمنٹ کی کوئی علامت ہے۔ اگر ہے تو ایسے اثاثوں کی قابل وصولی رقم کا تخمینہ لگایا جاتا ہے اور امپیرمنٹ نقصانات نفع و نقصان کھاتے میں دکھائے جاتے ہیں۔

امپیرمنٹ کے لیے تمویں پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کی جاتی ہے اور اسے ترمیم کر کے موجودہ درست ترین تخمینے دکھائے جاتے ہیں۔ تمویں میں تبدیلیوں کو نفع و نقصان کھاتے میں شناخت کیا جاتا ہے۔

4۔ سرمایہ کاریاں

نوٹ	2013ء	2012ء
	(روپے '000 میں)	
محفوظ تا عرصیت	532,593	539,090
مارکیٹ ٹریڈری بلز	394,048	398,330
پاکستان انوسٹمنٹ بانڈز	926,641	937,420

4.1 مارکیٹ ٹریڈری بلز پر مارک اپ 9.21 سے 10.29 فیصد سالانہ (2012ء: 11.93 تا 13.36 فیصد سالانہ) ہے اور یہ جون 2014ء تک عرصیت پوری کریں گے۔

4.2 پاکستان انوسٹمنٹ بانڈز پر مارک اپ 8.0 سے 9.6 فیصد سالانہ (2012ء: 8.0 سے 9.6 فیصد سالانہ) ہے اور یہ 2016ء تک عرصیت پوری کریں گے۔

6 ملازمین کے قرضے

نوٹ	2013ء	2012ء
	(روپے '000 میں)	
اچھے قرضے	11,024,650	10,971,563
مشکوک قرضے	9,706	12,010
5.1	11,034,356	10,983,573
	(9,706)	(12,010)
مشکوک قرضوں پر تمویں	11,024,650	10,971,563

5.1 اس میں کارپوریشن کے مستقل ملازمین کو دیے گئے قرضے شامل ہیں جو ملازم کی ریٹائرمنٹ تک مساوی ماہانہ اقساط میں وصول کیے جاتے ہیں، ماسوا پرنٹل لون کے جو چوبیس مساوی ماہانہ اقساط میں وصول کیا جاتا ہے۔ ان میں 110.790 ملین روپے مالیت (2012ء: 127.657 ملین روپے) کے قرضے شامل ہیں جن پر 10 فیصد سالانہ مارک اپ ہے (2012ء: 10 فیصد سالانہ)۔ اس قرضے کی زیادہ سے زیادہ عرصیت 2049ء تک ہے (2012ء: 2049ء)

2012ء

فرسودگی کی سالانہ شرح فیصد	30 جون 2012ء تک خالص کتابی قیمت	مجموعی فرسودگی			لاگت		
		30 جون 2012ء تک	سال کا چارج / (تفریق) اور منتقلیاں *	یکم جولائی 2011ء تک	30 جون 2012ء تک	جمع / (تفریق) منتقلیاں *	یکم جولائی 2011ء تک

(روپے '000 میں)

10	42,222	71,090	7,930	63,160	113,312	5,374	107,905	فرنیچر اور فکسچر
			-			-		
		*	-		*	33		
20	137,766	685,246	52,262	633,651	823,012	59,639	763,161	دفتری سامان
			(4,913)			(5,049)		
		*	4,246		*	5,261		
33.33	22,710	308,126	20,700	273,022	330,836	467	308,230	کمپیوٹر کا سامان
			(380)			(380)		
		*	14,784		*	22,519		
20	42,006	56,462	14,290	45,035	98,468	23,132	82,889	گاڑیاں
			(4,387)			(9,077)		
		*	1,524		*	1,524		
	244,704	1,120,924	95,182	1,014,868	1,365,628	88,612	1,262,185	
			(9,680)			(14,506)		
		*	20,554		*	29,337		

7 طبی و اسٹیشنری کا سامان

2012ء	2013ء	نوٹ	طبی و اسٹیشنری کا سامان پرانے سامان پر تمویں
(روپے '000 میں)			
118,276	120,740	7.1	
(1,148)	(1,148)		
117,128	119,592		

7.1 اس میں ادویات، اسٹیشنری، انجینئرنگ اجزاء اور پرنٹنگ پریس کا اسٹاک شامل ہے۔

8 قرضے، امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں

قرضے، امانتیں اور پیشگی ادا نیگیاں	2013ء	2012ء
قرضے، امانتیں اور پیشگی ادا نیگیاں	30,583	22,687
دیگر	5,347	5,331
	<u>35,930</u>	<u>28,018</u>

9 موخر واجبات۔ اسٹاف ریٹائرمنٹ کے فوائد

7,724	7,686	گر بیجو بی
9,651,761	9,740,888	پنشن
1,170,980	1,365,973	بنی وولنٹ فنڈ اسکیم
2,466,239	3,076,873	ریٹائرمنٹ کے چھ ماہ بعد فوائد
-	59,263	
13,296,704	14,250,683	14.4
1,067,305	989,795	پرائیڈنٹ فنڈ اسکیم
14,364,009	15,240,478	

10 امانتیں ودیگر واجبات

2012ء	2013ء		10 امانتیں و دیگر واجبات
3,585,798	3,842,893	14.8	ملازمین کے لیے معاوضہ غیر حاضری کی تمویں
677,902	600,854		امانتیں
124,378	96,393		دیگر
<u>4,388,078</u>	<u>4,540,140</u>		

2012ء	2013ء	14 خالص جاری لاگت
		بینک دولت پاکستان سے قابل وصولی
5,325,967	5,243,803	تنخواہیں، اجرتیں اور دیگر فوائد
10,607	11,833	کرایہ اور ٹیکس
5,193	5,404	بیمہ
234,385	244,753	بجلی، گیس و پانی
25,730	71,915	دیکھ بھال و مرمت
6,300	5,950	آڈیٹرز کا معاوضہ 14.9
3,182	4,122	قانونی اور پیشہ ورانہ
10,471	12,578	سفر
20,519	18,704	روزمرہ اخراجات
164,169	189,249	وقفے / آرام و تفریح الاؤنس
3,217	3,329	اینڈھن
13,449	18,049	سواری
16,969	16,797	ڈاک اور فون
25,864	42,152	تربیت
38,743	49,870	خزانے کی ترسیل
12,078	13,629	اشیشری
1,166	1,402	کتابیں و اخبارات
8,930	12,018	اشتہارات
106,385	121,944	بینک گارڈز
22,038	23,725	وردیاں
111,383	101,783	دیگر
6,166,745	6,213,009	
		بینک دولت پاکستان کو مختص
		ریٹائرمنٹ فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضری
5,745,171	7,119,186	14.7 تا 14.1
95,182	95,036	6.1
5,840,353	7,214,222	
12,007,098	13,427,231	

14.1 جیسا کہ نوٹ 4.5 میں کہا گیا کارپوریشن مندرجہ ذیل اسٹاف ریٹائرمنٹ فوائد اسکیمیں چلاتی ہے:

- ایک غیر فنڈ گریجویٹ اسکیم تمام ملازمین کے لیے سوائے ان کے جنہوں نے نئی جزل پراویڈنٹ کنٹری بیوٹری فنڈ اسکیم کو اختیار کیا یا وہ تبادلہ شدہ ملازمین جنہوں نے 1975ء کے بعد بینک دولت پاکستان میں شمولیت اختیار کی اور صرف پنشن اسکیم بنی فٹس کے حقدار ہیں۔

- نیز ایک فنڈ ڈائیپلائز گریجویٹ (EGF) جو یکم جولائی 2010ء سے کارپوریشن نے تمام ملازمین کے لیے متعارف کرائی سوائے ان ملازمین کے جنہوں نے پنشن اسکیم یا غیر فنڈ گریجویٹ اسکیم (پرانی اسکیم) کو اختیار کیا۔
- ایک غیر فنڈ پنشن اسکیم۔
- ایک غیر فنڈ کٹری بیوٹری بنی وولنٹ فنڈ اسکیم، اور
- ایک غیر فنڈ پوسٹ ریٹائرمنٹ میڈیکل بنی فنڈ اسکیم۔
- ایک غیر فنڈ ریٹائرمنٹ کے چھ ماہ بعد فوائد کی اسکیم

سال کے دوران کارپوریشن نے تمام مندرجہ بالا اسکیموں کی پروجیکٹڈ یونٹ کریڈٹ میٹھڈ سے ایکچویریئل جانچ کرائی۔ 30 جون 2013ء کو ان اسکیموں کی جانچ کے لیے مندرجہ ذیل اہم مفروضات استعمال کیے گئے ہیں:

2012ء	2013ء	فیصد سالانہ
11.5	11.5	تنخواہ کی سطح میں متوقع اضافہ
12.5	11.5	ڈسکاؤنٹ کی متوقع شرح
8.5	8	طبی لاگت کا رجحان
8	9	پنشن انڈیکس سیشن شرح
6	6	حصے اور گرانٹس میں گرامی

14.2 ذیل میں اسکیموں کے تحت ذمہ داریوں اور ملازمین کی ماضی کی ملازمت پر تازہ ترین تاریخ پر شناخت کردہ واجبات کی مناسب مالیتیں دی گئی ہیں۔

نوٹ	مقررہ فوائد ذمہ داری کی موجودہ مالیت	غیر شناخت شدہ ایکچویریئل نقصان	ماضی کی غیر شناخت شدہ خدمت کی حق لاگت	ریٹائرمنٹ فوائد کی قیودین
2013ء	(روپے 000 میں)			
14.7	19,007	(11,321)	-	7,686
14.7	25,118,066	(15,377,178)	-	9,740,888
14.7	1,788,602	(422,629)	-	1,365,973
14.7	4,774,390	(1,697,517)	-	3,076,873
	59,263	-	-	59,263
	31,759,328	(17,508,645)	-	14,250,683

گریجویٹ

پنشن

بنی وولنٹ فنڈ اسکیم

بعد از ریٹائرمنٹ میڈیکل فوائد

ریٹائرمنٹ کے چھ ماہ بعد فوائد

2012ء					
مقررہ فوائد ذمہ داری کی موجودہ مالیت	غیر شناخت شدہ ایکچے ٹیریل نقصان	ماضی کی غیر شناخت شدہ خدمت کی حقی لاگت	ریٹائرمنٹ فوائد کی تہوین		
(روپے '000 میں)					
23,560	(15,836)	-	7,724	14.7	گر پیجی
21,976,728	(12,324,967)	-	9,651,761	14.7	پنشن
1,619,375	(448,395)	-	1,170,980	14.7	بنی وولٹ فنڈ اسکیم
4,483,395	(2,017,156)	-	2,466,239	14.7	بعد از ریٹائرمنٹ میڈیکل فوائد
28,103,058	(14,806,354)	-	13,296,704		ریٹائرمنٹ کے چھ ماہ بعد فوائد

14.3 مندرجہ بالا مقررہ بنی فٹ اسکیموں کے خالص شناخت شدہ واجبات کی تبدیلی ذیل میں دی گئی ہے:

2013ء						
ذمہ داری کی موجودہ قدر	جاری خدمت کی لاگت	ماضی کی خدمت کی لاگت	سودی لاگت	سال کے دوران ادا شدہ فوائد	ذمہ داری پر ایکچے ٹیریل (فائدہ) / نقصان	ذمہ داری کی موجودہ قدر 30 جون 2013ء تک
(روپے '000 میں)						
23,560	648	-	2,042	(7,221)	(22)	19,007
21,976,728	821,951	-	2,747,091	(4,605,170)	4,177,466	25,118,066
1,619,375	81,000	-	207,000	(124,836)	6,063	1,788,602
4,483,395	138,868	-	627,675	(330,222)	(145,326)	4,774,390
-	-	59,263	-	-	-	59,263
28,103,058	1,042,467	59,263	3,583,808	(5,067,449)	4,038,181	31,759,328

2012ء						
ذمہ داری کی موجودہ قدر	جاری خدمت کی لاگت	سودی لاگت	سال کے دوران ادا شدہ فوائد	ذمہ داری پر ایکٹیو ٹیریل (فائدہ) / نقصان	ذمہ داری کی موجودہ قدر	30 جون 2011ء تک
(روپے '000 میں)						
20,161	748	2,822	(1,034)	863	23,560	
17,558,118	538,000	2,458,137	(3,309,810)	4,732,283	21,976,728	
1,367,399	67,000	191,434	(115,519)	109,061	1,619,375	
3,529,624	104,012	494,147	(611,792)	967,404	4,483,395	
22,475,302	709,760	3,146,540	(4,038,155)	5,809,611	28,103,058	

ایس بی پی بی ایس سی (بینک) کا مالی گوشوارہ

14.4 ذیل میں شناخت شدہ واجبات میں تبدیلی کو مندرجہ بالا واضح فوائد اسکیموں کے لحاظ سے دیا گیا ہے:

2013ء					
30 جون 2012 تک شناخت شدہ واجبات	سال کا چارج	سال کے دوران ادائیگیاں	ملازمین کا حصہ	30 جون 2013 تک شناخت شدہ واجبات	
(روپے '000 میں)					
7,724	7,183	(7,221)	-	7,686	گرچیجی پنشن
9,651,761	4,694,297	(4,605,170)	-	9,740,888	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم
1,170,980	319,829	(124,836)	-	1,365,973	بعد از ریٹائرمنٹ میڈیکل فوائد
2,466,239	940,856	(330,222)	-	3,076,873	ریٹائرمنٹ کے چھ ماہ بعد فوائد
-	59,263	-	-	59,263	
13,296,704	6,021,428	(5,067,449)	-	14,250,683	

2012ء					
30 جون 2011 تک شناخت شدہ واجبات	سال کا چارج	سال کے دوران ادائیگیاں	ملازمین کا حصہ	30 جون 2012 تک شناخت شدہ واجبات	
(روپے '000 میں)					
868	7,890	(1,034)	-	7,724	گرچیجی پنشن
9,327,008	3,634,563	(3,309,810)	-	9,651,761	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم
1,005,555	280,944	(115,519)	-	1,170,980	بعد از ریٹائرمنٹ میڈیکل فوائد
2,268,023	810,008	(611,792)	-	2,466,239	ریٹائرمنٹ کے چھ ماہ بعد فوائد
12,601,454	4,733,405	(4,038,155)	-	13,296,704	

14.5 مندرجہ بالا فوائد کی مدد میں مندرجہ ذیل رقم نفع و نقصان کھاتے میں دکھائی گئی ہیں۔

2013ء						
جاری خدمت کی لاگت	شناخت شدہ انکچر ٹریل نقصانات	سودی لاگت	نئی خدمت کی لاگت	ملازمین کا حصہ	کل	
(روپے '000 میں)						
648	4,493	2,042	-	-	7,183	گرچیجی پنشن
821,951	1,125,255	2,747,091	-	-	4,694,297	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم
81,000	31,829	207,000	-	-	319,829	بعد از ریٹائرمنٹ میڈیکل فوائد
138,868	174,313	627,675	-	-	940,856	ریٹائرمنٹ کے چھ ماہ بعد فوائد
-	-	-	59,263	-	59,263	
1,042,467	1,335,890	3,583,808	59,263	-	6,021,428	

2012ء						
جاری خدمت کی لاگت	شناخت شدہ انکچر ٹریل نقصانات	سودی لاگت	ماضی کی خدمت کی لاگت	ملازمین کا حصہ	کل	
(روپے '000 میں)						
748	4,320	2,822	-	-	7,890	گرچیجی پنشن
538,000	648,541	2,458,137	(10,115)	-	3,634,563	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم
67,000	22,510	191,434	-	-	280,944	بعد از ریٹائرمنٹ میڈیکل فوائد
104,012	90,864	494,147	120,985	-	810,008	ریٹائرمنٹ کے چھ ماہ بعد فوائد
709,760	766,235	3,146,540	110,870	-	4,733,405	

14.6 کارپوریشن ایکٹیویری کے مشورے سے مندرجہ بالا ریٹائرمنٹ فوائد اکیسویں میں حصہ ڈالتی ہے۔ انتظامیہ سمجھتی ہے کہ ان کے واضح فائدے کے منصوبوں کے لحاظ سے 30 جون 2014ء کو ختم ہونے والے سال کے چارج کو ذیل میں دیا گیا ہے:

2013ء	2014ء	
	(روپے '000 میں)	
11,000	2,549	گر پی پی
4,817,000	3,662,707	پنشن
319,000	292,794	بینی وولٹ فنڈ اکیس
941,000	812,660	بعد از ریٹائرمنٹ میڈیکل فوائد
697,000	591,443	ملازمین کی معاوضہ غیر حاضری
-	9,759	ریٹائرمنٹ کے چھ ماہ بعد فوائد
6,785,000	5,371,912	

14.7 تاریخی معلومات

2009ء	2010ء	2011ء	2012ء	2013ء	
		(روپے '000 میں)			
38,039	36,094	20,161	23,560	19,007	گر پی پی
(5,668)	(20,005)	(19,293)	(15,836)	(11,321)	مقررہ فائدہ ذمہ داری کی موجودہ مالیت
32,371	16,089	868	7,724	7,686	غیر شناخت شدہ ایکٹیویریئل نقصانات
3,046	16,226	2,567	863	(22)	بیلنس شیٹ میں واجبہ
					منصوبہ واجبات کے نقصانات سے آنے والی تجرباتی مطابقت
8,951,904	14,221,796	17,558,118	21,976,728	25,118,066	پنشن
(2,365,434)	(6,500,966)	(8,241,224)	(12,324,967)	(15,377,178)	مقررہ فائدہ ذمہ داری کی موجودہ مالیت
-	-	10,114	-	-	غیر شناخت شدہ ایکٹیویریئل نقصانات
6,586,470	7,720,830	9,327,008	9,651,761	9,740,888	غیر شناخت شدہ ماضی کی خدمت کی لاگت
1,572,062	4,398,358	3,369,573	4,732,283	4,177,467	بیلنس شیٹ میں واجبہ
					منصوبہ واجبات کے نقصانات سے آنے والی تجرباتی مطابقت
916,147	1,216,670	1,367,399	1,619,375	1,788,602	بینی وولٹ فنڈ اکیس
(146,295)	(350,797)	(361,844)	(448,395)	(422,629)	مقررہ فائدہ ذمہ داری کی موجودہ مالیت
769,852	865,873	1,005,555	1,170,980	1,365,973	غیر شناخت شدہ ایکٹیویریئل نقصانات
100,092	220,757	31,877	109,061	6,063	بیلنس شیٹ میں واجبہ
					منصوبہ واجبات کے (فائدے) / نقصانات سے آنے والی تجرباتی مطابقت
2,790,980	3,324,018	3,529,624	4,483,395	4,774,390	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد
(1,504,472)	(1,573,686)	(1,261,601)	(2,017,156)	(1,697,517)	مقررہ فائدہ ذمہ داری کی موجودہ مالیت
1,286,508	1,750,332	2,268,023	2,466,239	3,076,873	غیر شناخت شدہ ایکٹیویریئل نقصانات
190,570	205,984	(199,241)	967,404	(145,326)	بیلنس شیٹ میں واجبہ
					منصوبہ واجبات کے (فائدے) / نقصانات سے آنے والی تجرباتی مطابقت
-	-	-	-	59,263	ریٹائرمنٹ کے چھ ماہ بعد فوائد
-	-	-	-	-	مقررہ فائدہ ذمہ داری کی موجودہ مالیت
-	-	-	-	59,263	غیر شناخت شدہ ایکٹیویریئل نقصانات
-	-	-	-	-	بیلنس شیٹ میں واجبہ

14.8 ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضری

دوران سال ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کے لیے کارپوریشن کے واجب کی ایکچوئیریل جانچ پروجیکٹ یونٹ کریڈٹ طریقے سے کی گئی ہے جو کہ 3,842.893 ملین روپے (2012ء: 3,585.798 ملین روپے) بنتی ہے۔ 986.755 ملین روپے (2012ء: 1,240.522 ملین روپے) کی رقم ایکچوئیریل مشاورت کے مطابق رواں سال نفع و نقصان کھاتے سے چارج کی گئی ہے۔ 30 جون 2014ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے متوقع چارج 591.443 ملین روپے (2013ء: 697 ملین روپے) ہوگا۔

14.9 آڈیٹر کا معاوضہ

2012ء			2013ء		
کل	ارنسٹ اینڈ یوگ فورڈ	کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کمپنی	کل	اے ایف فرگوسن ایڈ کمپنی	کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کمپنی
4,550	2,275	2,275	4,180	2,090	2,090
1,750	875	875	1,770	885	885
6,300	3,150	3,150	5,950	2,975	2,975

15 - غیر نقد اشیا کی پختائی کے بعد منافع/(نقصان)

2012ء
2013ء
----- (روپے '000 میں) -----

71,123	59,166
(6,166,745)	(6,213,009)
(5,840,353)	(7,214,222)
(11,935,975)	(13,368,065)

سال کا منافع

بینک دولت پاکستان سے قابل واپسی اخراجات
بینک دولت پاکستان کو مختص اخراجات

مطابقت برائے:

ریٹائرمنٹ فوائڈ اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضری کی تنوین

بینک دولت پاکستان کو مختص اخراجات

حکومتی تمسکات پر ڈسکاؤنٹ کی بالاقساط واپسی

فرسودگی

حکومتی تمسکات پر بالاقساط واپسی کا پریمیم

املاک اور آلات کی ڈسپوزل پر نقصان/(فائدہ)

5,745,171	7,119,186
5,840,353	7,214,222
(30,090)	(23,594)
95,182	95,036
4,293	4,282
(2,648)	776
11,652,261	14,409,908
(283,714)	1,041,843

16 متعلقہ فریق کالین دین

کارپوریشن مکمل طور پر بینک دولت پاکستان (سرپرست ادارہ) کی ملکیت ہے، اس لیے سرپرست ادارے کے تمام ذیلی ادارے اور منسلک اقدامات کارپوریشن کے متعلقہ فریق ہیں۔ دیگر متعلقہ فریقوں میں کارپوریشن کے اہم انتظامی اہلکار شامل ہیں جن میں کارپوریشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اراکین، مینیجنگ ڈائریکٹر اور دیگر ایگزیکٹوز شامل ہیں جن کی ذمہ داری منصوبہ بندی، ہدایات دینا اور کارپوریشن کی سرگرمیوں کی نگرانی ہے۔

کارپوریشن، بینک دولت پاکستان کی طرف سے بعض لازمی اور انتظامی فرائض کی انجام دہی کی ذمہ دار ہے، جو آرڈیننس کی دفعات کے تحت بینک دولت پاکستان کی جانب سے منتقل یا تفویض کی گئی ہوں۔ ایسی سرگرمیوں سے متعلق اثاثوں، واجبات، آمدنی و اخراجات سے اکاؤنٹنگ برتاؤ کی تفصیل ان مالی گوشواروں کے نوٹ 1.1 میں دی گئی ہے۔

17 انتظام خطر پالیسیاں

کارپوریشن کو سود/مارک اپ کی شرح، قرضوں، کرنسی اور سیالیت کے خطرات درپیش رہتے ہیں۔ ان خطرات سے نمٹنے کی پالیسیوں اور طریقہ کار کو نوٹس 17.1 تا 17.4 میں دیا گیا ہے۔ کارپوریشن نے ان خطرات کی نشاندہی، نگرانی اور انتظام چلانے کے لیے کٹرولز کا ایک فریم ورک وضع کیا اور اس پر عملدرآمد کیا جا رہا ہے۔ ان خطرات کی نگرانی اور انتظام کے بارے میں گورنر کو مشورے دینے کی ذمہ داری سینٹر انتظامیہ کی ہے۔

17.1 شرح سود/مارک اپ کا خطرہ

شرح سود/مارک اپ کا خطرہ ایسا خطرہ ہوتا ہے جس میں منڈی کی شرح سود/مارک اپ میں ہونے والی تبدیلیوں کے نتیجے میں مالی و شیعے کی قدر میں تغیر آتا ہے۔ کارپوریشن نے اس خطرے کے اکتشاف کو کم سے کم کرنے کے لیے مناسب پالیسیاں اختیار کی ہیں۔ کارپوریشن کی انتظامیہ، مرکزی بورڈ اور سرمایہ کاری کمیٹی نے دورانیے کی موزوں حدود متعین کی ہیں اور ایک علیحدہ شعبہ ان حدود کی بنیاد پر کارپوریشن کے سود/مارک اپ ریٹ کے خطرے کی نگرانی کرتا ہے۔

2013ء

کل	غیر سودی/مارک اپ کی حامل			سود/مارک اپ کی حامل		
	ذیلی مجموعہ	ایک سال بعد عرصیت	ایک سال تک عرصیت	ذیلی مجموعہ	ایک سال بعد عرصیت	ایک سالہ عرصیت

مالی اثاثے

8,475,848 8,475,848 - 8,475,848

بینک دولت پاکستان کے کرنٹ

اکاؤنٹ میں بیننس

926,641 30,527 - 30,527 896,114 45,921 850,193

سرمایہ کاریاں

11,034,356 10,923,566 9,428,426 1,495,140 110,790 94,656 16,134

ملازمین کے قرضے

20,436,845 19,429,941 9,428,426 10,001,515 1,006,904 140,577 866,327

مالی واجبات

697,247 697,247 - 697,247 - - -

امانتیں و دیگر واجبات

19,739,598 18,732,694 9,428,426 9,304,268 1,006,904 140,577 866,327

بیننس شیٹ پر موجود فرق

2012ء

کل	غیر سودی/مارک اپ کی حامل			سود/مارک اپ کی حامل		
	ذیلی مجموعہ	ایک سال بعد عرصیت	ایک سالہ عرصیت	ذیلی مجموعہ	ایک سال بعد عرصیت	ایک سالہ عرصیت

----- (روپے 000' میں) -----

7,453,254	7,453,254	-	7,453,254	-	-	مالی اثاثے بینک دولت پاکستان کے کرنٹ۔ اکاؤنٹ میں بیننس
937,420	37,023	-	37,023	900,397	391,397	509,000
10,983,573	10,855,916	9,518,153	1,337,763	127,657	106,951	20,706
19,374,247	18,346,193	9,518,153 -	8,828,040	1,028,054	498,348	529,706
798,848	798,848	-	798,848	-	-	-
18,575,399	17,547,345	9,518,153	8,029,192	1,028,054	498,348	529,706

17.2 زری مالی اثاثوں اور واجبات پر سود/مارک اپ مالی گوشواروں کے متعلقہ نوٹس میں ظاہر کیا گیا ہے۔

17.3 خطرہ قرض

خطرہ قرض وہ خطرہ ہوتا ہے جس میں مالی وثیقے میں شامل ایک فریق اپنی ذمہ داری پوری کرنے میں ناکام ہو جائے اور اس کے نتیجے میں دوسرے فریق کو مالی نقصان اٹھانا پڑے۔ کارپوریشن کی انتظامیہ سمجھتی ہے کہ اسے کسی خاص خطرہ قرض کا سامنا نہیں۔ ملازمین کے قرضوں کی ضمانت کارپوریشن کے پاس ملکیتی دستاویزات جمع کروا کر اور بیمہ پالیسیوں کے ذریعے لی جاتی ہے جو ملازمین کی موت کی صورت میں ہونے والے نقصان کو کور کرتی ہیں۔ بقید رقم بینک دولت پاکستان سے قابل حصول ہے اور اس لیے اس کے حوالے سے کوئی خطرہ قرض نہیں۔

17.4 سیالیت کا خطرہ

سیالیت کا خطرہ ایسی صورتحال کو کہتے ہیں جس میں کارپوریشن کو مالی وثیقہ جات کی ادائیگیوں کے لیے فنڈ جمع کرنے میں مشکلات کا سامنا ہو۔ کارپوریشن کی انتظامیہ سمجھتی ہے کہ اسے کسی خاص خطرہ سیالیت کا سامنا نہیں۔

17.5 مالی اثاثوں اور واجبات کی مناسب مالیت

مالی اثاثوں اور واجبات کی مناسب مالیت تخمینے کے مطابق ان کی موجودہ مالیت کے قریب ہے۔

18 اجراء کے لیے توثیق کی تاریخ

یہ مالی گوشوارے مورخہ 25 اکتوبر 2013ء کو کارپوریشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے اجراء کے لیے منظور کیے گئے۔

19 متعلقہ اعداد و شمار

متعلقہ اعداد و شمار کی دوبارہ ترتیب اور دوبارہ درجہ بندی کی گئی ہے، جہاں ضروری سمجھا گیا، جس کا مقصد بہتر پیش کاری اور تقابل ہے۔

20 عمومی

اعشار یہ ختم کرنے کے لیے قریب ترین ہزار روپے کی شکل میں لائے گئے ہیں، بشرطیکہ کچھ اور مذکور نہ ہو۔

محمد ہارون رشید

ایکٹنگ مینجنگ ڈائریکٹر

محمد حبیب خان

ڈائریکٹر اکاؤنٹس